سوال

(399)رقم گم ہوجانے کی وجہ سے فدیہ (قربانی) کی استطاعت نہ تھی۔۔۔؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جس شخص نے حج اور عمرے کا احرام باندھا تھا لیکن مکہ مکرمہ پہنچنے کے بعد اس کے اخراجات کی رقم گم ہوگئی اور فدیہ کی استطاعت نہ رہی تو اس نے تبدیلی کر کے حج مفرد کی نیت کر لی تو کیا یہ صحیح ہے؟ اور اگر وہ کسی اور کی طرف سے حج کر رہا ہو جس نے حج تمتع کی شرط عائد کی تھی تو پھر وہ کیا کرے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسا کرنا درست نہیں ہے، خواہ اس کی رقم گم ہی کیوں نہ ہوگئی ہو کیونکہ فدیہ کی عدم استطاعت کی صورت میں وہ دس روزے رکھ سکتا ہے۔ الحمد للہ! تین روزے ایام حج میں رکھے اور سات اپنے گھر واپس لوٹ کر، لہذا اسے حالت تمتع پر برقرار رہنا ہوگا اور شرط کو بھی پورا کرنا ہوگا، لہذا اسے چاہیے کہ عمرے کا احرام باندھے، طواف و سعی کرے اور بال کتروا کر حلال ہوجائے اور پھر حج کا احرام باندھے اور فدیہ دے۔ اگر فدیہ ادا کرنے سے عاجز و قاصر ہو تو اس طرح دس روزے رکھے کہ تین ایام حج میں عرفہ سے پہلے اور سات اپنے گھر واپس لوٹ کر۔ یاد رہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء کے پیش نظر افضل یہ ہے کہ عرفہ کے دن آدمی نے روزہ نہ رکھا ہو کیونکہ آپ نے یوم عرفہ میں روزے کے بغیر وقوف فرمایا تھا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب المناسک : ج 2 صفحہ 287

محدث فتویٰ